سوال

(40) مولانا قاسم نانوتوی لاکچھ خاندان اور نانوتہ کے حنفی سید شیعہ ہو گئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

[illegible] 1978

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہ نہ چھیڑا نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی تجھے اٹھکیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں۔

ف! آپ کا یہ ادعاء قرآن وحدیث کی نصوص صریحہ اور پھر تاریخی حقائق سے ناواقفیت کا مظہر اتم ہے۔ اگر آپ نے قرآن وحدیث کے پیش کردہ فلسفہ ہدایت کا ادراک کیا ہوتا تو آپ یہ ڈینگ مارنے سے محفوظ رہتے۔

ہ بدھ رکھنے والا ایسا کون سا طالب علم ہوگا جو یہ تک نہ جانتا ہو کہ ہدایت اور آخرت کی رستگاری اور فلاح وفوز اللہ تعالی ہی کے قدرت میں ہے اور اس کی مشیت کی مرہون منت ہوتی ہے، یعنی اس کی عطا کردہ توفیق خاص اور کرم گستری ہی سے کسی خوش نصیب کے نصیبہ میں ہوتی ہے۔ چنانچہ فرمایا:

ہُدَى اللَّهِ هُوَ الهُدىٰ... ١٢٠. سورة البقرة

''توکہہ دے ہدایت تو اصل وہی ہے جو اللہ کی طرف سے ہو (اللہ کہ تعالی کی ہدایت) (ترجمہ شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری)

مد... ٣٥. سورة الانعام

ا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کردیتا۔''

3- ذٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهدى بِهِ مَن يَشاءُ مِن عِبادِهِ... ٨٨. سورة الانعام

ر کی راہنمائی تھی۔ اللہ اپنے بندوں (میں سے) جسے چاہے اس روش کی ہدایت کردیتا ہے۔ جس میں غیر مقلدیت کو کوئی دخل ہے اور نہ مقلدیت کو۔''

ع ایں سعادت بزور بازو نیست

تعجب ہے کہ اہل حدیث دشمنی میں آپ کو مشہور وظیفہ نبوی یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک اور لاحول ولا قوة الا باللہ کے معانی بھی یاد نہیں رہے۔

، طرح جب کسی ازلی بدنصیب کے برے دن آتے ہیں تو وہ اللہ تعالی کی اس توفیق خاص سے محروم ہوجاتا ہے اور مشیت الٰہی کے مطابق گمراہ ہوجاتا ہے۔ چنانچہ فرمایا:

ہدی بِهِ كَثيرًا ۚ وَما يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الفٰسِقينَ ٢٦. سورة البقرة

ؤں کو (ان کی بے جا نکتہ چینی کی وجہ سے) گمراہ کردیتا ہے اور بہت سے (صاف باطن) لوگوں کو ہدایت (بھی) کرتا ہے اور سوائے فاسقوں کے کسی کو گمراہ نہیں کرتا۔''

فرمایا:

ن أَحبَبتَ وَلٰكِنَّ اللَّهَ يَهدى مَن يَشاءُ ۚ وَهُوَ أَعلَمُ بِالمُهتَدينَ ٥٦. سورة القصص

ں!) جس کو چاہے ہدایت نہیں کرسکتا۔ لیکن اللہ ہی جس کو چاہے ہدایت پر لائے وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔''

جب کوئی حرماں نصیب اپنی ازلی شقاوت کی وجہ سے اس توفیق خاص سے محروم ہوجانے کی وجہ سے مشیت الٰہی کے مطابق گمراہ ہونے لگتا ہے۔ تو پھر نہ غیر مقلدیت اس کو اس گمراہی سے بچا سکتی ہے اور نہ مقلدیت حفاظتی بند کا کام دیتی ہے۔ فرمایا:

دَ اللَّهُ بِقَومٍ سوءًا فَلا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَما لَهُم مِن دونِهِ مِن والٍ ١١. سورة الرعد

عالی کسی قوم کے حق میں برائی چاہتا ہے تو وہ کسی طرح نہیں ملتی (اس کو کوئی ٹلانے والا نہیں) اور نہ اللہ کے سوا ان کا کوئی والی ہے۔

ن يُضلِلِ اللَّهُ فَما لَهُ مِن هادٍ ٣٣. سورة الرعد

و اللہ گمراہ کرے اس کے (ترجمہ از شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری)

مر یہ کہ ہدایت اللہ تعالی کی ایک دین اور اس کا عطیہ ہے جو کسی خوش نصیب کے حصہ میں آتا ہے اور گمراہی بھی اللہ کے نظام عدل اور اس کی مشیت کا فیصلہ ہے جو کسی ازلی بدبخت کا مقدر ہوتی ہے اور اللہ کا یہ قانون ہمیشہ سے چلتا آیا ہے۔ چل رہا ہے اور چلتا رہے گا وَرَبُّكَ يَخلُقُ ما يَشاءُ وَيَختارُ ۗ ما كانَ لَهُمُ الخِيَرَةُ (سورة القصص 68) نیز ارر

علامہ ابو الفضل علامہ فیضی اور ان کے والد شیخ الاسلام ملا مبارک جنہوں نے ''دین الٰہی'' کی طرح ڈالی اور اکبر بادشاہ کا مذہبی بیڑا غرق کردیا تھا۔ کیا یہ تینوں باپ بیٹے حنفی مقلد نہ تھے؟ (تاریخ دعوت وعزیمت از مولانا ابو الحسن علی ندوی، ج4 ص99)

(56،55 [illegible]4)

(5 ج 1۔ ص 61)

[illegible]نا محمد قاسم نانوتوی کی تائید :

[illegible] (62،61 ص 1 ج 5)

(6) شیخ تفضل حسین شیعہ ہو گئے :

سوانح قدیم کے مصنف امام نے بیان کیا ہے کہ نانوتہ کے قاسمی، صدیقی برادری کے ایک رکن جن کا نام شیخ تفضل حسین تھا اور خاندانی جائیداد میں ان کی شراکت تھی۔ وہی شیخ تفضل حسین (ثانوتوی) شیعہ مذہب ہو گئے تھے، جو اس بات کی کھلی شہادت ہے کہ سنیت (حنفیت) کے موروثی عقیدہ کو ترک کر۔

[illegible]فضل حسین کی مولانا قاسم سے قرابت داری :

یہ شیخ تفضل حسین کون تھے، اور مولانا قاسم کے کیا لگتے تھے؟ تو گزارش ہے کہ دیوبندیوں کے نامور محقق اور نہایت ثقہ مؤرخ پروفیسر ایوب قادری کی تحقیق کے مطابق یہ شیخ تفضل حسین رشتہ میں مولانا قاسم کے دادا لگتے ہیں۔ یعنی شیخ تفضل حسین کے والد شیخ علی محمد بن شیخ محمد عاقل اور مولانا قاسم نانوتی کے

[illegible]ہو گیا :

[illegible] (16)

[illegible] :

بیاض یعقوبی میں ہے (نانوتہ کے) سید صاحبان کے تین گروہ ہیں۔ بخاری۔ ترمذی، سبزواری، پیشتر یہ سب اہل تسنن (حنفی مقلد) تھے۔ زمانہ شاہ فرخ سیر سے شیعہ ہونے شروع ہوئے۔ اس کے جملہ (سید) صاحبان شیعہ ہیں۔ بیاض یعقوبی (ناشر مولوی محمد رضی عثمانی۔ کراچی ص 18)

9۔ سادات امروہہ اور نوابان رامپور نے نوابان لکھنے کے اثر سے امامی مذہب اختیار کر لیا۔ (حاشیہ کتاب مولانا محمد احسن نانوتوی از ایوب قادری۔ ص 16)

10۔ بدایوں میں حمیدی خاندان کے ایک حصہ نے شیعیت اختیار کر لی ایضاً کتاب مذکور۔

[illegible]کر فرمائیں کہ کیا شیعہ مذہب اختیار کرنے والے مذکورہ بالا اہالیان دیوبند و نانوتہ، امروہہ، میرٹھ ہاپوڑ، الدہن، بلند شہر، گلاؤٹھی، نوابان رامپور ار بدایوں اور بالخصوص شیخ تفضل حسین کیا غیر مقلد تھے؟ حنفی مقلد نہ تھے؟ یا ان کی مقلدیت ان کو شیعہ ہونے سے روک سکی؟ ہر گز نہیں، امید ہے تسلی ہوگی۔ نہیں تو اور۔

11۔ سر سید کون تھے؟ ایک مقلد خانوادے کے چشم و چراغ

12۔ ادارہ تحقیقات اسلامی (اسلام آباد) کے سابق سربراہ فضل الرحمٰن، جس نے ایوب خاں کے دور حکومت میں قرآن و حدیث کے خلاف ژاژ خائی اور بیہودہ سرائی کی تھی کون تھے؟ ایک مشہور دیوبندی عالم دین مولانا شہاب الدین لاہوری کے صاحبزادہ گرامی قدر ہیں۔

13۔ مولوی عمر احمد عثمانی (کراچی) کون ہے؟ جو اس وقت فتنہ انکار حدیث کا سب سے بڑا مبلغ بنا پھرتا ہے۔ جس پر اس کی سخت گمراہ کن کتاب [illegible]

14۔ مشہور شیعی مناظر مولوی اسماعیل دیوبندی گوجروی کون تھے؟ جو بڑے فخر اور مباہات کے ساتھ اپنے نام کے ساتھ دیوبندی کا لاحقہ لکھا اور لکھوایا کرتے تھے۔ کیا وہ دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور پہلے حنفی مقلد نہ تھے۔

15۔ ایران کا ایک بادشاہ جس کا نام خدا بندہ تھا، جو ساتویں یا آٹھویں صدی کا آدمی ہے۔ کیا وہ پہلے حنفی العقیدہ مقلد نہ تھا۔ جس نے طلاق ثلاثہ کے حنفی مسئلہ سے دل برداشتہ ہو کر ایک شیعی عالم سے فتویٰ لے کر اپنی بیوی سے رجوع کر لیا تھا اور شیعہ ہو گیا تھا۔؟

16۔ لگے ہاتھوں یہ بھی بتلائیے کہ یہ بریلوی حضرات کون ہیں؟ اور ان کے اہل علم حنفی مقلد ہیں یا غیر مقلد۔ جنھوں نے اپنے قول و فعل سے دین اسلام کو شرک اور خرافات کا عجیب و غریب ملغوبہ بنا کر رکھ دیا ہے۔ کیا یہ بھی مقلد نہیں؟ بلکہ مقلد فقہ حنفیہ ہی نہیں؟

[illegible]ض کہاں تک لکھوں۔ بات طویل سے طویل تر ہو جائے گی اور مقالہ کے صفحات اس طوالت کے متحمل نہیں۔ اس لیے حضرت احسان دانش کے اس شعر پر اکتفا کرتا ہوں ع

ایک دو کی بات کیا احسان بزم حسن میں

سب کے سب....... ہیں کس کس کو مسلمان کیجئے

[illegible] :

آپ کا یہ اعادہ کہ مرزا قادیانی اور مشہور منکر حدیث پرویز پہلے غیر مقلد تھے، اس لیے ان کو ان کی عدم تقلید نے گمراہ کر کے چھوڑا۔

[illegible]ں کا قول ہے کہ تقلید غور و فکر اور تدبر کی صلاحیت ہی کو ختم کر دیتی ہے۔ اس کی مثال اس شخص سے بھی زیادہ بری ہے جس کو روشنی حاصل کرنے کے لیے چراغ مہیا کیا گیا لیکن اس نے اسے بجھا دیا اور تاریکی میں چل پڑا۔ بالکل یہی مثال ہے آپ کی کہ آپ اس علم و آگاہی کے دور میں بھی تقلید نا سدید کے اند

نہیں معلوم تم کو ماجرائے دل کی کیفیت

سنائیں گے تمہیں ہم ایک دن یہ داستاں پھر بھی

سر دست ان دونوں بدبختوں کی مقلدیت اور حنفیت کا ٹھوس اور مسکت ثبوت خدمت کیا جاتا ہے۔ پڑھیے اور اپنا ریکارڈ درست فرمائیے۔ مرزا غلام احمد قادیانی اول آخر غالی حنفی تھا۔

[illegible]لام احمد قادیانی اول آخر حنفی مقلد تھا :

[illegible] 373 میں اختیار فرمایا تھا۔ بہر کیف مرزا صاحب حدیث اور اہل حدیث پر برستے ہوئے لکھتے ہیں :

(1) (ص 2)

(2)

(3) نیز لکھتے ہیں : اس جگہ ہم اہلحدیث کی اصطلاحات سے الگ ہو کر بات کرتے ہیں ، یعنی ہم حدیث اور سنت کو ایک چیز قرار نہیں دیتے ، جیسا کہ رسمی محدثین کا طریق ہے (ص : 4)

(4) حضرت مسیح کے مقابل پر بھی وہی فرقہ یہودیوں کا عامل تھا ''اہلحدیث'' کہلاتا تھا۔

(5)

(6)

(7)

اگر حدیث میں کوئی مسئلہ نہ ملے اور نہ سنت میں اور نہ قرآن میں مل سکے تو اس صورت میں فقہ حنفی پر عمل کرلیں۔ کیونکہ اس فرقہ کی کثرت خدا کے ارادہ پر دلالت کرتی ہے۔ ص 6۔ مجدد اعظم مصنفہ ڈاکٹر بشارت۔ ج 3 ص 98، 99۔

خط کشیدہ الفاظ کو ایک بار پھر پڑھیں اور بتلائیں کہ مرزا صاحب کے حنفی مقلد ہونے میں اب بھی کوئی ابہام باقی رہ گیا ہے ؟

آپ کی مزید تسکین کے لیے آپ کو مرزا بشیر احمد قادیانی کی سیرۃ المہدی کی سیر کرائے دیتے ہیں۔ پڑھیے اور اپنے موقف کا جائزہ لیجیے۔

(8)

(9)

(10)

(11)

(12)

(13)

!اپنی پہلی تحریر میں اہل حدیثوں کو اس جرم میں کہ وہ بے چارے حجیت حدیث کے قائل ہیں بے جا افراط ، بے انصافی اور خدا ناترسی کا طعنہ دے رہا ہے اور دوسری تحریر میں تدوین حدیث کو دوسری صدی کے نصف آخر کے مسلمانوں کے کھاتے میں کر کھلے الفاظ میں کہہ رہا ہے چونکہ ان میں کذب کا احتمال

یروں پر ایک بار پھر نظر ڈال کر اللہ انصاف اور دیانت داری کے ساتھ فرمائیے ، کیا ایسا ملحد اور دشمن حدیث کبھی اہل حدیث ہو سکتا ہے یا کوئی خدا پرست انسان ایسے مفتری اور فتنہ گر آدمی اہلحدیث باور کر سکتا ہے ، ایمان سے بتلائیے کیا آپ نے اپنی ستر اسی سالہ عمر میں کوئی ایسا غیر مقلد اہل حدیث کبھی دیکھا

قریب ہے یارو روز محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر

جو چپ رہے گی زبان خنجر تو لہو پکارے گا آستیں کا

صاحب!

زا صاحب اپنی ساتویں تحریر میں اپنے حنفی مقلد ہونے کا کتنے غیر مبہم الفاظ میں اعلان کر رہے ہیں اور پھر اپنے مریدوں کو بھی مذہب حنفی کی پابندی کی وصیت کر رہے ہیں۔ آپ کی سہولت کے پیش نظر ہم نے مرزا صاحب کے فیصلہ کن جملہ پر خط کھینچ دیا ہے۔ لہذا انصاف کے تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر بتلائیے کہ م

میرے دل کو دیکھ کر میری وفا کو دیکھ کر

بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

اس سلسلے کی آٹھویں شہادت ، یعنی مرزا بشیر الدین احمد بن مرزا قادیانی کی وضاحت ذرا تکلیف کر کے اگر دوبارہ ملاحظہ فرمالیں ، تو ان شاء اللہ چودہ طبق روشن نظر آئیں گے۔ الفاظ یہ ہیں : اصولاً آپ (مرزا قادیانی) ہمیشہ اپنے آپ کو حنفی ظاہر فرماتے تھے اور آپ نے اپنے لیے کسی زمانہ میں بھی اہل حدیث کا

مرزا بشیر احمد کی شہادت نے فیصلہ کر دیا ہے کہ مرزا قادیانی اپنے بچپن سے حنفی مقلد تھا بلکہ جب وہ استعارہ کی صورت میں دس مہینوں تک حمل اٹھائے پھر رہا تھا اور پھر دسویں مہینہ کے تمام پر دردزہ کی تکلیف کر مزے لوٹ رہا تھا تو اس وقت بھی حنفی تھا۔ جب اس نے مسیح موعود بننے کے لیے پینترا بدلا تھا تو

مدعی! لاکھوں پہ بھاری ہے شہادت تیری

لہذا شاہ صاحب بتلائیے

کس کی ملت میں گنوں تجھ کو بتا دے اے شیخ

تو کہے گبر مجھے گبر مسلماں مجھ کو

11 12 9

یہی وجہ ہے کہ مرزا صاحب کی وفات کے بعد اسی شخص کو خلیفہ بنایا گیا تھا۔ اس لیے خلیفہ نوردین کے اس فیصلہ کن بیان کے بعد ہم مزید کسی ثبوت کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔

احب! کسی مدعی کے بارے میں یہ جاننے کے لیے کہ وہ کسی عقیدہ و قماش کا آدمی تھا ؟

لاً :

اہل تحقیق کے نزدیک اندرونی شہادتوں میں سے جو شہادت سب سے زیادہ معتبر اور حرف آخر سمجھی جاتی ہے وہ اس کی اپنی تحریریں اور اقبالی بیانات ہوتے ہیں۔ جو اس نے اپنا اور اپنی دعوت کا تعارف کرانے کے لیے جاری کئے ہوتے ہیں۔

یا :

اگر یہ بیانات میسر نہ ہوں تو پھر اس کی اولاد و اخلاف کے توضیحی بیانات فیصلہ کن تسلیم کیے جاتے ہیں۔

ثاً :

ں تو پھر اس کے قائم مکاموں اور مخلص کارپردازوں کی شہادتوں کی روشنی میں فیصلہ کیا جاتا ہے کہ وہ عقیدہ و مذہب کے لحاظ سے کیسا اور کیا کچھ تھا؟ سو ہم نے بحمد اللہ تعالی و بحسن توفیقہ ہر سہ اقسام کی ایک دو نہیں بلکہ پوری ایک درجن مستند مفصل اور ناقابل تردید شہادتوں کے ذریعہ ثابت کردیا ہے کہ مرزا قادیا

جامی! چہ لاف ہے زنی از پاک دامنی

بردامن تو ایں ہمہ داغ شراب چیست

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ](#)

ج1ص231

محدث فتویٰ